

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کتاب مستطاب

الثنائی

کتاب الحجۃ

خلافت رسالت نبوت، امامت

ترجمہ اصول کافی جلد دوم

حضرت ثقل الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

تبیحہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قلم مازلا العالی نقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو صد کتب

ناشر

دفتر میم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر
ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مطبع
قریشی آرٹ پریس

کتابت
سید محمد رضا زیدی

ہدیہ
۲۰۰ روپے

سال اشاعت
مارچ ۲۰۰۲ء

نَحْمَدُكَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ
وَنُثْنِيكَ بِمَا لَكَ مِنْ عِزِّ الْمَلَكُوتِ
وَبِأَمْرِ الْوَحْيِ الْكَرِيمِ

کتاب الحج

اس کتاب میں حسب ذیل ابواب ہیں

- ۱- حجّت خدا کی طرف لوگوں کا مضطر ہونا۔
- ۲- طبقات انبیاء و مرسلین و آئمہ۔
- ۳- رسول و نبی و محدث کا فرق۔
- ۴- بغیر وجود امام مفلوک پر حجّت خدا قائم نہیں ہوتی۔
- ۵- زمین کسی وقت حجّت خدا سے خالی نہیں رہتی۔
- ۶- اگر روئے زمین پر صرف دو آدمی رہ جائیں تو ان میں ایک ضرور حجّت خدا ہوگا۔
- ۷- معرفت امام اور اس کی طرف رجوع۔
- ۸- اطاعت آئمہ کا فرض ہونا۔
- ۹- آئمہ لوگوں پر اللہ کی طرف سے گواہ ہیں۔
- ۱۰- آئمہ علیہم السلام ہادی قلیق ہیں۔
- ۱۱- آئمہ علیہم السلام ولی امر اور خزانہ علم الہی ہیں۔
- ۱۲- آئمہ خلفاء اللہ میں زمین میں اور ابواب ہیں جن سے علم لیا جائے۔
- ۱۳- آئمہ نور خدا ہیں۔
- ۱۴- آئمہ علیہم السلام ارکان ارض ہیں۔
- ۱۵- فضیلت امام اور اس کی صفات۔
- ۱۶- آئمہ علیہم السلام ولایۃ امر ہیں اور وہ محسوس خلق ہیں جن کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے۔
- ۱۷- آئمہ علیہم السلام وہ علامات الہیہ ہیں جن کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے۔
- ۱۸- وہ آیات جن کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے۔
- ۱۹- آئمہ علیہم السلام۔
- ۲۰- اللہ و رسول نے آئمہ کے ساتھ ہونا فرض کیا ہے۔
- ۲۱- وہ اہل الذکر جن سے سوال کرنے کا اللہ نے لوگوں کو حکم دیا ہے آئمہ علیہم السلام ہیں۔
- ۲۲- خدا نے اپنی کتاب میں جن کے علم کی تعریف کی ہے وہ آئمہ علیہم السلام ہیں۔
- ۲۳- راستخون فی العلم آئمہ ہیں۔
- ۲۴- جن کو خدا کی طرف سے علم ملا ہے اور جن کے سینوں میں علم نے قرار پڑا ہے آئمہ ہیں۔
- ۲۵- جن کا خدا نے اصطفایا ہے اور اپنی کتاب کا وارث بنایا ہے وہ آئمہ ہیں۔
- ۲۶- کتاب خدا میں دو اماموں کا ذکر ہے اول جو خدا کی طرف بلائے والے ہیں وہ ہمارے آئمہ ہیں دوسرے جو جہنم کی طرف بلائے ہیں۔
- ۲۷- جن نعمتوں کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے وہ آئمہ علیہم السلام ہیں۔
- ۲۸- متوسمین جن کا ذکر قرآن میں ہے آئمہ ہیں اور صراط مستقیم وہی ہیں۔
- ۲۹- نبی اور آئمہ کے سامنے اعمال پیش ہوتے ہیں۔

- ۳۱/۳- آئمہ علیہم السلام معدن علم و شجرہ نبوت و ملائکہ کے آنے کی جگہ ہیں۔
- ۳۲- آئمہ وارثان علم ہیں۔
- ۳۳- آئمہ آنحضرت صلعم اور تمام انبیاء و اوصیاء جو آنحضرت سے پہلے ہوئے ان سب کے علم کے وارث ہیں۔
- ۳۴- آئمہ تمام کتب سماوی کے عالم ہیں۔
- ۳۵- پورا قرآن سوائے آئمہ کے کسی نے جمع نہیں کیا اور پورے قرآن کے عالم ہیں۔
- ۳۶- آئمہ اسمائے اعظم الہیہ ہیں۔
- ۳۷- آیات و معجزات انبیاء آئمہ کے پاس ہیں
- ۳۸- آئمہ رسول کے سلاح و منتد کے مالک ہیں۔
- ۳۹- رسول اللہ کے تبرکات مثل تابوت بنی اسرائیل کے تھے۔
- ۴۰- ذکر صحیفہ و جفر و جامعہ اور مصحف فاطمہ
- ۴۱- انا انزلنا فی لیلة القدر کی تفسیر۔
- ۴۲- آئمہ علیہم السلام اور شب جمعہ۔
- ۴۳- آئمہ علیہم السلام زیادہ کرتے ہیں اس چیز کو جو ان کے پاس ہے۔
- ۴۴- آئمہ وہ تمام علوم جانتے ہیں جن کا تعلق ملائکہ، انبیاء و مرسلین سے رہا ہے۔
- ۴۵- ذکر غیب اور آئمہ۔
- ۴۶- آئمہ جب جاننا چاہتے ہیں تو ان کو علم دیا جاتا ہے
- ۴۷- آئمہ جانتے ہیں کب مریں گے اور وہ نہیں مرتے مگر اپنے اختیار سے۔
- ۴۸- آئمہ علم ماکان و یقون کو جانتے ہیں اور ان پر
- ۴۹- خدائے جو عالم نبی کو دیا ہے اس کے متعلق آنحضرت کو حکم دیا کہ امیر المؤمنین کو تعلیم دیں اور حضرت علی شریک دہم رسول تھے۔
- ۵۰- جہات علوم آئمہ علیہم السلام
- ۵۱- آئمہ علیہم السلام سے اگر چھپا یا جائے تو وہ ہر اچھی بری بات کو بتا دیتے ہیں۔
- ۵۲- امر دین کو تفویض رسول اور آئمہ کو۔
- ۵۳- آئمہ گزشتہ لوگوں میں کس سے مشابہ ہیں اور ان کو نبی نہ کہنا چاہیے۔
- ۵۴- آئمہ محدث و مفہم ہیں
- ۵۵- ارواح آئمہ کا ذکر۔
- ۵۶- اس روح کا ذکر جو آئمہ سے مخصوص ہے۔
- ۵۷- امام کے جلنے کا وقت اپنے سے پہلے امام کے علوم کو
- ۵۸- آئمہ علیہم السلام علم و شجاعت و اطاعت میں سب برابر ہیں۔
- ۵۹- امام اپنے بعد والے امام کو پہچانتا ہے اور یہ آیت ان ہی کے بارے میں ہے ان اللہ ما مران تو دو الاما نات الی الہیا۔
- ۶۰- امامت اللہ کا عہد ہے جو ایک کے بعد دوسرے کو پہنچتا ہے۔
- ۶۱- آئمہ علیہم السلام نے نہیں کیا اور نہیں کریں گے کوئی کام عہد الہی کے خلاف اور جو حکم خدایے اس سے تجاوز نہیں کرتے۔
- ۶۲- وہ امور جو حجت امام کو واجب کرتے ہیں۔

- ۴۳- اثبات امامت اعتقاد ہیں۔
- ۴۴- ہر امام کے متعلق نصوص۔
- ۴۵- نص امامت حسن بن علیؑ۔
- ۴۶- نص بر امامت حسین بن علیؑ۔
- ۴۷- نص بر امامت علی بن الحسینؑ۔
- ۴۸- نص بر امامت امام محمد باقرؑ۔
- ۴۹- نص بر امامت امام جعفر صادقؑ۔
- ۵۰- نص بر امامت موسیٰ کاظمؑ۔
- ۵۱- نص بر امامت امام رضاؑ۔
- ۵۲- نص بر امامت امام محمد تقیؑ۔
- ۵۳- نص بر امامت امام محمد تقیؑ۔
- ۵۴- نص بر امامت امام حسن عسکریؑ۔
- ۵۵- نص بر امامت حضرت حجت علیہ السلام۔
- ۵۶- ان لوگوں کا ذکر جنہوں نے حضرت حجت کو دیکھا تھا۔
- ۵۷- حضرت حجت کا نام لینے کی نہی۔
- ۵۸- حال غیبت۔
- ۵۹- مسئلہ غیبت۔
- ۸۰- امر امامت میں حق و باطل کے دعوے کا فیصلہ۔
- ۸۱- کراہیت توقیت۔
- ۸۲- خالص کو غیر خالص سے جدا کرنا۔
- ۸۳- جس نے امام کو پہچانا اس کے لئے تقدم و تاخير مضر ہیں۔
- ۸۴- نابل کا دعویٰ امامت۔
- ۸۵- اس کا بیان جس نے بے معرفت امام عبادت کی۔
- ۸۶- اس کا بیان جو بے معرفت امام مرگیا۔
- ۸۷- حق اہلبیت کو جاننے والا اور انکار کرنے والا۔
- ۸۸- لوگوں پر امام کے مرنے پر کیا واجب ہے۔
- ۸۹- امام کب جانتا ہے کہ حق امامت اس کی طرف منتقل ہوا۔
- ۹۰- حالات آئمہ علیہم السلام۔
- ۹۱- امام کو امام ہی غسل دیتا ہے۔
- ۹۲- آئمہ کی کیفیت ولادت۔
- ۹۳- آئمہ کے ابدان و ارواح و قلوب کی خلقت۔
- ۹۴- تسلیم اور فضیلت مسلمین۔
- ۹۵- لوگوں پر واجب ہے کہ مناسک بجالانے کے بعد امام کے پاس آئیں اور معالم دین میں ان کی طرف رجوع کریں۔
- ۹۶- ملائکہ آئمہ کے پاس آتے ہیں ان کے فرش پر قدم رکھتے ہیں اور ان کو خبر دیتے ہیں۔
- ۹۷- جن آئمہ کے پاس آتے ہیں ان سے علم حاصل کرتے ہیں۔
- ۹۸- آئمہ علیہم السلام کے فیصلے۔
- ۹۹- علم کی سیرانی خانہ آلہ محمد سے ہوتی ہے۔
- ۱۰۰- امر حق جو لوگوں کو ملا ہے وہ آئمہ سے ملا ہے۔
- ۱۰۱- احادیث آئمہ صعب و متصعب ہیں۔
- ۱۰۲- نبیؐ نے کیا نصیحت کی آئمہ مسلمین کے لئے۔
- ۱۰۳- حق امام سے کیا واجب ہے۔
- ۱۰۴- زمین ساری امام کی ہے۔
- ۱۰۵- سیرت امامؑ۔
- ۱۰۶- نوادر۔
- ۱۰۷- ولایت کے بارے میں تنزیل۔
- ۱۰۸- روایات آئمہ و ملائکہ متعلق ولایت۔
- ۱۰۹- معرفت اولیاء آئمہ۔

دوسرا باب

طبقات انبیاء و رسل و ائمه

«(باب ۲)»

(طَبَقَاتِ الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِ وَالْأَئِمَّةِ (ع))

۱۔ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي يَحْيَى الْوَاسِطِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَالِمٍ، وَدُرِّسْتِ بْنِ أَبِي مَنْصُورٍ عَنْهُ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام الْأَنْبِيَاءُ وَالْمُرْسَلُونَ عَلَى أَرْبَعِ طَبَقَاتٍ: فَنَبِيِّ مُنْتَبَأٌ فِي نَفْسِهِ، لَا يَمُوتُ غَيْرَهَا وَنَبِيِّ يَرَى فِي النَّوْمِ وَيَسْمَعُ الصَّوْتَ وَلَا يُعَايِنُهُ فِي الْيَقَظَةِ وَلَمْ يُبْعَثْ إِلَى أَحَدٍ عَلَيْهِ إِمَامٌ مِثْلُ مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ عَلَى لُوطٍ عليهما السلام وَنَبِيِّ يَرَى فِي مَنَامِهِ وَيَسْمَعُ الصَّوْتَ وَيُعَايِنُ الْمَلَكَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَى طَائِفَةٍ قَلَّوْا أَوْ كَثُرُوا، كَبُورُسُ قَالَ اللَّهُ لِيُونُسَ: «وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَى مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ»، قَالَ: يَزِيدُونَ ثَلَاثِينَ أَلْفًا وَعَلَيْهِ إِمَامٌ وَالَّذِي يَرَى فِي نَوْمِهِ وَيَسْمَعُ الصَّوْتَ دُعَايُنَ فِي الْيَقَظَةِ وَهُوَ إِمَامٌ **مِثْلُ أُولَى الْعِزِّمِ**، وَقَدْ كَانَ إِبْرَاهِيمُ عليه السلام نَبِيًّا وَلَيْسَ بِإِمَامٍ حَتَّى قَالَ اللَّهُ: إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا، قَالَ: وَمَنْ ذِي يَتَّبِعِي، فَقَالَ اللَّهُ: لَا يَتَّبِعُكَ الظَّالِمِينَ، مَنْ عَبَدَ صَمًا أَوْ وَثَنًا لَا يَكُونُ إِمَامًا.

۱۔ فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے انبیاء و مرسلین کے چار طبقے ہیں ایک نبی وہ ہے جس کے نفس کو بذریعہ وحی غیب سے آگاہ کیا گیا ہے۔ دوسرے اس کی آگاہی کا تعلق نہیں، یعنی فرشتہ اس پر نہیں آیا۔ تیسرے وہ ہے جو خواب میں فرشتے کو دیکھتا ہے اس کی آواز سنتا ہے اور جگتے میں نہیں دیکھتا اور کسی کی طرف مبعوث نہیں کیا گیا بلکہ اس کا ایک امام ہوتا ہے جیسے ابراہیم علیہ السلام لوط پر امام تھے اور ایک نبی وہ ہے جو خواب میں دیکھتا ہے اور فرشتہ کی آواز سنتا ہے اور اس کو ظاہر و باطن دیکھتا ہے اور اس کو بھیجا جاتا ہے ایک گروہ کی طرف، کم ہو یا زیادہ کی طرف اور وہ زیادہ سے زیادہ تیس ہزار ہیں اور اس پر بھی امام ہوتا ہے اور چوتھے وہ نبی ہے جو بحالت خواب فرشتے کو دیکھتا ہے اس کا کلام سنتا ہے اس کا وجود ہوتا ہے بیداری دیکھتا ہے وہ امام ہوتا ہے جیسے انبیاء و اولوالعزم حضرت ابراہیم پہلے نبی تھے امام نہیں تھے پھر خدا نے ان کو امام بنایا انھوں نے کہا اور میری ذریت سے بھی امام بنایا گا۔ فرمایا اس عہدہ امامت کو ظالم نہ پائیں گے۔ یعنی جس نے بت پرستی کی ہوگی وہ امام نہیں ہوگا۔

۲۔ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ ذَكْرَهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ ثَمَّارِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ زَيْدِ الشَّحَامِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى اتَّخَذَ إِبْرَاهِيمَ عَبْدًا قَبْلَ أَنْ يَتَّخِذَهُ نَبِيًّا وَإِنَّ اللَّهَ اتَّخَذَهُ نَبِيًّا قَبْلَ أَنْ يَتَّخِذَهُ رَسُولًا وَإِنَّ اللَّهَ اتَّخَذَهُ رَسُولًا قَبْلَ أَنْ يَتَّخِذَهُ خَلِيلًا وَإِنَّ اللَّهَ اتَّخَذَهُ خَلِيلًا قَبْلَ أَنْ يَجْعَلَهُ إِمَامًا فَلَمَّا جَمَعَ لَهُ الْأَشْيَاءَ قَالَ: «إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا» قَالَ: فَمِنْ عَظَمِهَا فِي عَيْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: «وَمِنْ دُرِّيَّتِي» قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ «قَالَ: لَا يَكُونُ الشَّفِيعُ إِمَامًا النَّقِيُّ»

۲۔ زید شحام سے مروی ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سنا ہے کہ اللہ تبارک تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو پہلے عبد بنایا پھر نبی اس کے بعد رسول اس کے بعد خلیل اور خلیل بنانے کے بعد امام بنایا پس جب یہ فضائل جمع ہو گئے تو فرمایا کہ میں تم کو لوگوں کا امام بنانے والا ہوں چونکہ نظر ابراہیم میں عظمت امامت تھی لہذا عرض کی اور میری اولاد سے بھی امام بنائے گا فرمایا میرے عہد امامت کو ظالم نہیں پاسکیں گے یہ قوت انسان امام پر سبزی کار پر نہیں ہو سکتا۔

۳۔ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْخُثَمِيِّ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي يَنْفُورٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ: سَادَةُ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ خَمْسَةٌ وَهُمْ وَلُوا الْعِزِّ مِنَ الرُّسُلِ وَعَلَيْهِمْ ذَاتُ الرَّحَى (۱) نُوحٌ وَإِبْرَاهِيمُ وَمُوسَى وَعِيسَى وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ.

۳۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے ابو عبد اللہ سے سنا کہ انبیاء میں پانچ سردار ہیں وہی اولوالعزم رسول ہیں، وہی مرکز ہیں حضرت نوح علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام حضرت عیسیٰ اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور اسی پر تمام انبیاء کی تعلیمت ہیں۔

۴۔ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَبِي الشَّافِعِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ اتَّخَذَ إِبْرَاهِيمَ عَبْدًا قَبْلَ أَنْ يَتَّخِذَهُ نَبِيًّا وَاتَّخَذَهُ نَبِيًّا قَبْلَ أَنْ يَتَّخِذَهُ رَسُولًا وَاتَّخَذَهُ رَسُولًا قَبْلَ أَنْ يَتَّخِذَهُ خَلِيلًا وَاتَّخَذَهُ خَلِيلًا قَبْلَ أَنْ يَجْعَلَهُ إِمَامًا فَلَمَّا جَمَعَ لَهُ هَذِهِ الْأَشْيَاءَ - وَبَعْضُ يَدْعَاهُ - قَالَ لَهُ: يَا إِبْرَاهِيمُ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا، فَمِنْ عَظَمِهَا فِي عَيْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: يَا رَبِّ وَمِنْ دُرِّيَّتِي، قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ.